احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

سوموار 17- جنوری 2000ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 17 جنوری 2000ء- 9 شوال 1420 ہجری- 17 صلح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 13

باہمی احترام

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے ملنے کے لئے ایک بوڑھا آیا- لوگوں نے اس کے لئے جگہ پیدا کرنے میں کچھ تاخیر کی- تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو چھوٹے پر رحم نہیں کرتا اور بڑے کی عزت نہیں کرتا- اس شخص کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب فی رحمۃ الصبیان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں۔ جسکو پوری طاقت دی گئی ہے۔ وہ کمزور سے محبت کرے۔ میں جو یہ سنتا ہوں کہ کوئی کسی کی لغزش دیکھتا ہے' تو وہ اس سے اخلاق سے پیش نہیں آتا' بلکہ نفرت اور کراہت سے پیش آتا ہے' حالانکہ چاہئے تو یہ کہ اس کے لئے دعا کرے۔ محبت کرے اور اسے نرمی اور اخلاق سے سمجھائے۔ مگر بجائے اس کے کینہ میں زیادہ ہوتا ہے۔ اگر عفو نہ کیا جائے۔ ہمدردی نہ کی جاوے۔ اس طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرے۔ پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ ایک شخص کا بیٹا ہو اور اس سے کوئی قصور سرزد ہو تو اس کی پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اس کو الگ سمجھایا جاتا ہے۔ بھائی کی پردہ پوشی۔ کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے لئے اشتہار دے۔ پھر جب خدا تعالیٰ بھائی بناتا ہے تو کیا بھائیوں کے حقوق یہی ہیں؟ (-) میں یقیناً جانتا ہوں کہ وہ ایک جماعت قائم کرے گا۔ جو قیامت تک منکروں پر غالب رہے گی۔ مگر یہ دن جو ابتلا کے دن ہیں اور کمزوری کے ایام ہیں۔ ہر ایک شخص کو موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔ دیکھو ایک دوسروں کا شکوہ کرنا' دل آزاری کرنا اور سخت زبانی کر کے دوسرے کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے۔ اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے۔ پچھلے سلسلے منقطع ہو گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر غریب بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں ان کو فقیر اور ذلیل نہ سمجھیں' کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں گو باپ جدا جدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 264-265)

وقف جدید کا نیا مالی سال

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وقف جدید کا نیا مالی سال یکم جنوری 2000ء سے شروع ہو گیا ہے۔ جس کا اعلان ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ (مورخہ 7- جنوری 2000ء بیت الفضل لندن) میں فرما چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ وقف جدید کا یہ نیا سال عالمگیر جماعت احمدیہ کے لئے پہلے سے بھی بڑھ کر برکتوں اور خوشیوں کو پیش خیمہ بنائے۔ (آمین)

چندہ وقف جدید کے نئے مالی سال کے وعدہ جات لیتے وقت منتظمین درج ذیل امور کو پیش نظر رکھیں۔

1- جماعت کے ہر فرد کو اس بابرکت تحریک میں شامل کیا جائے۔

2- منتظمین ہر فرد جماعت یا فیملی کے سربراہ سے ذاتی طور پر مل کر وعدے لیں۔

3- ہر فرد سے اس کی استطاعت کے مطابق وعدہ لیا جائے۔

4- صف اول اور صف دوم کے معاونین خصوصی اسی طرح دفتر اطفال کے ننھے مجاہدین اور ننھی مجاہدات کی تعداد میں اضافہ کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔

5- کوشش فرمائیں کہ نئے سال کے وعدہ جات کا کام جلد از جلد مکمل ہو جائے۔

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 91)

عالمگیر حکومت و شوکت عطا ہونے کی پیشگوئی

حضرت صوفی نبی بخش صاحب لاہوری کے دل میں براہین احمدیہ کے بار بار مطالعہ سے امنگ پیدا ہوئی کہ حضرت صاحب کی زیارت کریں چنانچہ آپ بصد ذوق و شوق پہلی بار اکتوبر 1886ء میں قادیان پہنچے نماز مغرب بیت مبارک میں حضرت اقدس کی اقتدا میں پڑھی نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضور وہیں بیٹھ گئے۔

حضرت صوفی صاحب کا بیان ہے کہ اس موقع پر آپ نے مختصر الفاظ میں تقریر فرمائی جس کا لب لباب یہ تھا کہ

"مسلمانوں کا دین سے غفلت کرنا ان کے زوال کا موجب ہوا ہے۔ جب وہ دین کو مضبوط پکڑیں گے

تو پھر خدا تعالیٰ ان کو وہی عظمت اور شان و شوکت اور جلال اور حکومت عطا فرمائے گا جو ان کو پہلے دی گئی تھی"

(الحکم 14۔ اپریل 1935ء صفحہ 5-6)

تصنیف کا بے مثال مجاہدہ

حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب امام بیت دارالفضل قادیان کا بیان ہے کہ

"ایک دفعہ میں نے عرض کیا کہ حضور آپ بوڑھے ہیں۔ ضعیف ہیں فرمایا ہاں ڈاکٹروں نے کم کام کرنے کا مشورہ دیا ہے مگر اس کے بعد ساٹھ کتابیں لکھی ہیں۔

ایک دفعہ فرمایا۔ "مضمون لکھتے ہوئے جب بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ تو قلم ہاتھ سے گر جاتا ہے۔ ہوش آنے پر پھر لکھنے لگ جاتا ہوں"

(الحکم 26۔ مئی 1935ء صفحہ 4)

لاہور میں بصیرت افروز خطاب

1897ء کے آخر میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود سفر ملتان سے واپسی کے بعد چند روز لاہور میں حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب مالک بمبئی ہاؤس کے قدیم مکان میں قیام فرما ہوئے۔ یہ مکان پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی کے بالمقابل انارکلی میں واقع تھا۔ حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھی ان دنوں لاہور میں تھے آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"جس مکان میں حضور قیام فرماتے وہاں مشن کالج کے لوگ بھی آیا کرتے تھے اور کالجوں کے طلباء بھی کثرت سے آیا کرتے تھے انہوں نے عرض کیا کہ حضور کوئی تقریر فرمائیں...... آپ نے باوجود تکان کے وہاں تقریر فرمائی"

اس پر معارف اور بصیرت افروز خطاب کا خلاصہ حضرت صوفی صاحب کے قلم سے درج کیا جاتا ہے:۔

"دنیا میں واعظ اور لیکچرار کثرت سے ہیں۔ ہر مذہب کے لوگ اپنی طرف دعوت دیتے ہیں مگر مذہب کے اصطلاحی معنی اس راستے کے ہیں۔ جو خدا تک پہنچنے والا ہو۔ سب کا دعویٰ ہے کہ ہمارا مذہب ایک ایسی راہ ہے جو خدا تک پہنچتی ہے۔ چنانچہ میرا بھی یہی دعویٰ ہے۔ کہ (دین) ہی خدا تک پہنچانے والا ہے۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ یہاں بیٹھے ہیں۔ میں ان سے سوال کرتا ہوں کہ آپ لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے۔ جو یہاں کھڑے ہو کر بیان کرے کہ وہ اپنے مذہب پر چل کر خدا تک پہنچ گیا ہے۔ مذہب کے راستے کے متعلق ایک مثال بیان فرمائی۔ کہ جس طرح میانمیر کو لوگ جانے والے ہوں۔ اور وہ میانمیر کی راہ پوچھیں۔ اور لوگ انہیں مختلف راہیں بتلائیں۔ مگر صحیح راہ وہ ہی ہو سکے گی جس پر چل کر کوئی میانمیر کے دروازہ تک پہنچ جائے۔ یا کم از کم میانمیر کے درخت و مکانات وغیرہ ہی نظر آجائیں۔ اور اسے میانمیر کی معرفت حاصل ہو جائے اور اگر کوئی جماعت باوجود اس کے چلتی رہے اور میانمیر نہ پہنچے تو وہ یقیناً سمجھ لے گی کہ ہم غلط راہ پر ہیں۔ ورنہ میانمیر پہنچ جاتے۔ مگر بعض ہٹ دھرم یہ خیال نہیں کرتے اور غلط راہ پر ہی چلتے چلے جاتے ہیں۔ میں اب لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ کیا تم میں سے کوئی کہہ سکتا ہے کہ میں جس مذہب کی تبلیغ کرتا ہوں میں اس مذہب پر چالیس پچاس یا ساٹھ سال تک چل کر خدا تعالیٰ تک پہنچ گیا۔ اور یہ کہ میں ایک زندہ گواہ ہوں اس بات کا کہ یہ مذہب سچا مذہب ہے مگر کوئی نہ اٹھا۔ فرمایا:۔

بے شک یہی سوال تم مجھ پر کرو گے مگر یقین رکھو میں مذہب کا زندہ نمونہ ہوں۔ اور اگر کوئی شخص مذہب کی معرفت حاصل کرنا چاہے۔ تو میں اسے خدا تک پہنچا سکتا ہوں۔

اور اگر تم میں سے کوئی صاف دل ہو کر چالیس دن میرے پاس رہے۔ تو اسے حق الیقین کے طور پر خدا کی معرفت حاصل ہو جائے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ جس طرح ہلال دکھانے کے لئے کسی کی توجہ ہر طرف سے ہٹا کر ہلال کی طرف متوجہ کی جاتی ہے اس طرح آپ میں سے میری صحبت میں آنے والے کو تمام علائق لغو سے علیحدہ ہونا پڑے گا۔ پس اگر کوئی آپ میں سے معرفت الٰہی کا خواہاں ہو۔ تو دین حق قبول کرے۔ اور میری ہدایات پر عمل کرے۔"

(الحکم 21-28 اکتوبر 1935ء صفحہ 3)

فیض ربانی کے نزول کا دوہرا آسمانی سلسلہ

حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب بریلوی مہاجر قادیان کی ایک وجد آفریں روایت:۔

"حضرت منشی محمد اروڑے خاں صاحب جب کوئی سوال حضرت سے پوچھنا چاہتے تھے تو اکثر اس کا جواب حضور خود ہی دے دیا کرتے تھے ایک دن منشی صاحب نے دلیری سے پوچھا حضور یہ کیا بات ہے کہ میں جو سوال لے کر آتا ہوں آپ میرے پوچھے بغیر ہی جواب دے دیا کرتے ہیں آپ نے فرمایا:۔

"...... اللہ تعالیٰ آپ کے دل میں یہ بات ڈال دیتا ہے کہ یہ سوال کرو۔ میرے دل میں ڈال دیتا ہے کہ یہ جواب دے دو۔"

(الحکم 21۔ نومبر 1934ء صفحہ 9)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اسلام آباد (برطانیہ) میں عید الفطر کی جھلکیاں

ایم ٹی اے کی مدد سے مرتب کی جانے والی رپورٹ

○ اسلام آباد' ٹلفورڈ' جہاں عید الفطر پڑھی گئی' لندن سے قریباً 40 میل دور واقع ہے جس کا مطلب ہے کہ گھنٹہ بھر کی ڈرائیو کا فاصلہ ہے۔ تاہم احباب جماعت اس فاصلہ کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اس سے بھی زیادہ دور دراز سے سفر کر کے صرف عید الفطر میں شرکت کے لئے لندن آئے ہوئے تھے۔

○ کاروں کی پارکنگ کے لئے جو انتظام کیا گیا تھا وہاں پر کئی دلکش رنگوں میں کاروں کی لمبی قطاریں نظر آرہی تھیں۔

○ نماز عید سے قبل فطرانہ ادا کیا جانا ضروری ہے لہٰذا مارکی کے باہر فطرانہ وصول کرنے کا انتظام تھا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کا جاری کردہ عید فنڈ بھی وصول کیا جا رہا تھا۔

○ مستورات کے لئے الگ مارکی نصب کی گئی تھی۔ جہاں مستورات کی بڑی تعداد نماز عید میں شمولیت کے لئے آئی ہوئی تھی۔

○ خطبہ عید الفطر کے کئی زبانوں میں ترجمہ کا انتظام تھا۔ ایک مارکی صرف اس غرض سے نصب کی گئی تھی۔ کہ وہاں انگریزی زبان میں رواں ترجمہ نشر کیا جا رہا تھا۔ اس مارکی میں انگریز اور دیگر کئی قومیتوں کے ایسے احمدی احباب و خواتین موجود تھے جو اردو زبان نہیں جانتے تھے۔

○ نماز عید سے قبل مکرم امام عطاء المجیب راشد صاحب تکبیرات دہرا رہے تھے۔

○ مکرم اسماعیل آڈو صاحب نے بتایا کہ نماز عید میں گھانا کے 100 کے قریب احباب اور افریقہ کے مجموعی طور پر 300 کے قریب احباب موجود تھے جن میں نائیجیریا' سیرالیون' ممالک مشرقی افریقہ' آئیوری کوسٹ' بورکینا فاسو وغیرہ کے احمدی احباب و خواتین شامل ہیں۔

○ مکرم اسماعیل آڈو صاحب نے جو پان افریقن ایسوسی ایشن کے صدر ہیں تمام اہل گھانا کو اپنی طرف سے عید مبارک کا پیغام دیا۔

○ مکرم ڈاکٹر عبد الغفار صاحب نے ترکی زبان میں عید مبارک کا پیغام دیا۔

○ عید الفطر میں آڈیو نظام' لاؤڈ سپیکر وغیرہ کی تنصیب کا سارا کام والنٹیئرز انجام دے رہے تھے جو اپنی ڈیوٹیاں ادا کرنے کے لئے صبح سے ہی یہاں پہنچے ہوئے تھے۔

○ نماز عید کا وقت برطانیہ کے وقت کے مطابق گیارہ بجے دن مقرر کیا گیا تھا۔

○ ایم ٹی اے نے نماز عید الفطر میں شرکت کرنے والے جن بعض احباب کا تعارف کرایا ان میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ساؤتھ ہمپٹن سے آئے تھے جو اسلام آباد سے 45 میل دور ہے۔ ایک صاحب بورن متھ سے آئے تھے جو یہاں سے 75 میل دور تھا۔ حافظ غلام دستگیر صاحب ہونسلو سے آئے تھے جو 45 میل دور ہے۔

○ پاکستان سے حال ہی میں برطانیہ پہنچنے والے مکرم رانا مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ نے بتایا کہ ان کی تقرری لندن اے اور بی کے مربی کے طور پر ہوئی ہے۔ اور ان کا قیام لندن کی زیر تعمیر بیت الذکر' بیت الفتوح میں ہے۔

○ مردوں اور خواتین کے علاوہ بچوں کی بڑی تعداد بھی عید الفطر میں شرکت کے لئے آئی ہوئی تھی۔

○ نماز عید کے بعد احباب و خواتین کی بڑی تعداد اسلام آباد کے علاقے میں پھیل گئی جہاں انہوں نے باربی کیو اور کھانے پینے کے دیگر انتظامات کئے ہوئے تھے۔ اس طرح سے عید الفطر ایک بڑی پکنک کا نظارہ پیش کر رہی تھی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس نمبر 16 28- دسمبر 1999ء

توبہ کے ساتھ اصلاح کرنا ضروری ہے خالی توبہ توبہ کہہ دینا کافی نہیں ہو سکتا

عذاب کی طلب میں جلدی نہ کرو- اللہ انجام کار ضرور پکڑتا ہے جلدی کرنا مایوسی میں مبتلا ہونا ہے

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کوئی سچائی پیش کرو میں اسے قرآن سے نکال کر دکھا دوں گا

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 28- دسمبر 1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں رمضان مبارک کے عالمی درس قرآن میں سورہ الانعام کی آیات 54 تا 71 کا درس دیا- ایم ٹی اے نے یہ درس بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا- ایم ٹی اے کے عالمی مواصلاتی روابط کے ذریعے یہ درس، دنیا بھر کے کونے کونے میں سنا گیا- ساتھ میں کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

آیت نمبر: 54

سورہ الانعام کی آیت نمبر 54-

اور اسی طرح ہم ان میں سے بعض کی بعض کے ذریعے آزمائش کرتے ہیں تو وہ کہنے لگتے ہیں- یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا؟ کیا اللہ شکر گزاروں کو سب سے زیادہ نہیں جانتا-

لسان العرب کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ کا بندوں کا شکر کرنا ان کی مغفرت کرنا ہوتا ہے-

حضور نے فرمایا جہاں تک دشمن کی بات کا تعلق ہے وہ کہتے ہیں اللہ نے بس یہی لوگ چنے ہیں- ہمارے درمیان میں سے بڑے بڑے لوگوں کو چھنتا- یہ کن لوگوں کو ہمارا سردار بنایا ہے-

آیت نمبر: 55

سورہ الانعام کی آیت نمبر 55-

اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو آیات پر ایمان لاتے ہیں تو کہا کر تم پر سلام- تمہارے اللہ نے اپنے اوپر رحمت فرض کر لی ہے- جو تم میں سے جہالت سے بدی کا ارتکاب کرے اور پھر توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو وہ یاد رکھے کہ اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا، توبہ کے ساتھ اصلاح کی قید ہے- خالی توبہ کافی نہیں- اصلاح ضروری ہے ورنہ ہر شخص خطا کاری کے بعد توبہ کرتا رہے اور پھر انہی خرابیوں میں مبتلا ہو جائے- اسی لئے قرآن نے فرمایا توبہ کی اور اصلاح کی- تب اللہ مغفرت کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا بنتا ہے-

حضرت مسیح موعود نے فرمایا اللہ نے تم پر رحمت فرض کر رکھی ہے- جب اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے تو پھر کفارہ کی کیا ضرورت رہ جاتی ہے- کفارہ تو گناہ میں بڑھانے والا ہے- ایک بار ایمان لاؤ پھر جو چاہو کرتے رہو-

آیت نمبر: 56

سورہ الانعام کی آیت نمبر 56-

اور اسی طرح ہم آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں یہ اسی لئے ہے تاکہ مومنوں کی راہ کھلی کھلی ظاہر ہو جائے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اکثر الفاظ وہی ہیں جن پر حل لغات کی بحث پہلے گزر چکی ہے- احکامات بھی ایسے ہیں جو پہلے آچکے ہیں- ان پر بحث بھی گزر چکی ہے-

مفردات میں ہے فصل سے مراد ہر چیز مثلاً جانور کا جوڑ جوڑ الگ کر دینا- جیسے جانور کو ذبح کرنے کے بعد اس کے جسم کے مختلف حصوں کو الگ الگ کاٹ لیتے ہیں-

آیت نمبر: 57

سورہ الانعام کی آیت نمبر 57-

کہہ دے یقیناً مجھے منع کیا گیا ہے کہ ان کی عبادت کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو- میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا- ورنہ میں اسی وقت گمراہ ہو جاؤں گا- اور ہدایت پانے والوں میں نہیں ہوں گا-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس امر کا تو احتمال بھی نہیں ہو سکتا کہ آپ مشرکوں کی پیروی کریں- آنحضرت ﷺ کو جب مخاطب کیا گیا تو تمام امت مسلمہ مراد ہوتی ہے- حضور ﷺ کا مقام اتنا بلند ہے اس کے باوجود آپ کو مخاطب کر کے مناھی کا اعلان کیا جاتا ہے تو جو لوگ کمزور نادان ہیں اور بار بار کوتاہیاں کرنے والے ہیں وہ اپنی فکر کریں-

آیت نمبر: 58

سورہ الانعام کی آیت نمبر 58-

تو کہہ دے میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں- جسے تم جھٹلا بیٹھے ہو- میرے قبضے میں وہ نہیں جس کی تم انتظار کر رہے ہو- فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے- وہ سچائی بیان کرتا ہے اور وہ فیصلہ کرنے میں سب سے اچھا ہے-

حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا عجلت کا مطلب ہے کسی چیز کو اس کے وقت سے پہلے حاصل کرنے کی کوشش کرنا- قرآن نے اس کی مذمت کی ہے اور شیطانوں کو جلد بازی کرنے والا قرار دیا ہے-

عجل بچھڑے کو کہتے ہیں جو نہایت تیز طرار ہوتا ہے-

قصص: اس سے مراد پہلے انبیاء کے واقعات کی کہانیاں ہیں جو درست ہوں- اللہ نے کہیں بھی فرضی کہانیاں بیان نہیں کیں- ایک بھی واقعہ نہیں جو پہلے گزر نہ چکا ہو-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا بے شک میں اعلیٰ درجہ کے نشان اپنے رب کی طرف سے رکھتا ہوں جن کی تم تکذیب کرتے ہو- تم چاہتے ہو کہ عذاب جلدی آئے مگر یہ میرے قبضہ قدرت میں نہیں ہے-

فرمایا اللہ انجام کار ضرور پکڑتا ہے- جلدی کرنا مایوسی میں مبتلا ہونا ہے- یہ شیطانی کام کے حصے ہیں- اللہ پر یقین رکھنا چاہئے- اس انتظار کے عرصے میں تھوڑے بہت نشانات پورے بھی ہوتے رہتے ہیں اور مومن ایسے واقعات کو ماحول میں اردگرد کے آفاق میں اترتا دیکھتے بھی ہیں- کیونکہ انسان محض تصور کر کے امن سے نہیں بیٹھ سکتا ساتھ ساتھ وعدے پورے بھی ہونے چاہئیں- اس سے اس کو ایمان نصیب ہوتا رہتا ہے-

آیت نمبر: 59

سورہ الانعام کی آیت نمبر 59-

تو کہہ دے اگر وہ بات جس کی تم جلدی کرتے ہو میرے ہاتھ میں ہوتی تو ضرور اب تک میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا- اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے-

حضور نے فرمایا، اگر اختیار میں ہوتا تو اللہ کی بات جلدی پوری کر دیتا- اب تو اللہ ہی ہے وہ جب چاہے گا اپنی بات پوری کر دے گا- فیصلوں میں جو تاخیر ہوتی ہے اس دوران تھوڑے بہت نشانات ضرور سامنے آتے رہتے ہیں- اگر عذاب فوراً آجائے تو سب ختم ہو جائے-

آیت نمبر: 60

سورہ الانعام کی آیت نمبر 60-

اور اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا- بر و بحر میں جو بھی ہے، حتیٰ کہ پتہ بھی گرتا ہے تو وہ اسے جانتا ہے- اور کوئی دانہ نہیں اندھیروں میں، نہ کوئی خشک و تر ہے مگر اس کا ذکر روشن کتاب میں ہے-

حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا امام راغب نے مفاتح کے متعلق بتایا ہے کہ وہ چیز جس سے دوسری چیز کھولی جائے یعنی کنجی- اس کی جمع مفاتح اور مفاتیح دونوں آتی ہیں-

بعض لوگ کہتے ہیں اس سے خزائن مراد ہیں- نہیں بلکہ صرف چابیاں مراد ہیں- پرانے زمانے میں چابیاں بڑی بڑی اور بھاری ہوتی تھیں- عجائب گھروں میں بڑی بڑی بھاری کنجیاں دیکھی جا سکتی ہیں- ان کو اٹھانے میں انسانوں کی جماعتیں تھک جایا کرتی تھیں-

البر- بحر کی ضد ہے- امام راغب نے لکھا ہے مراد ہے البر والبحر وسیع نیکی جو خشکی و تری پر محیط ہو- اللہ کو البر الرحیم بہت نیکی کرنے والا کہتے ہیں- بر العبد کہتے ہیں- یعنی بندے نے اپنے رب کی خوب اطاعت کی-

ورقۃ: درخت کے پتے-

الحبۃ: دانے کو کہتے ہیں-

بخاری میں حضرت سالم بن عبداللہ سے

روایت ہے کہ پانچ باتیں مفاتیح الغیب یعنی غیب کی کنجیاں ہیں۔ قیامت کا علم۔ بارش کب ہوگی۔ رحموں میں کیا ہے۔ کسی نفس کو نہیں پتہ کہ کل کیا ہوگا۔ کسی کو علم نہیں کہ کہاں مرے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بارش کی پیشگوئیاں کی جاتی ہیں مگر یقینی علم نہیں ہوتا۔ کئی دفعہ ایسی پیشگوئیاں جھوٹی نکلتی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ کا تجربہ

اسی طرح رحموں کے بارے میں بھی آجکل معلوم کرلیا جاتا ہے۔ مگر میرے تجربے میں ہے کہ میں نے (خواب میں) دیکھا کہ اللہ نے بیٹا عطا کیا ہے۔ میں نے خوشخبری بھی دے دی۔ جواباً کہا کہ ڈاکٹر کہتا ہے کہ لڑکی ہے۔ بچہ پیدا ہوا تو لڑکا تھا۔ خدا کے پاس ان باتوں کی چابیاں ہیں۔ کوئی یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ کہاں مروں گا۔ خدا کو علم ہے بندے کو نہیں۔

علامہ قرطبی نے لکھا ہے۔ رطب سے مراد زندہ لوگ اور یابس سے مراد مردہ لوگ ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ جس ملک میں جس وقت رہتے تھے وہ عظیم الشان بت پرستی کا مرکز تھا۔ ایک کتاب میں میں نے پڑھا ہے کہ مریم کے بت کو روپہلے گوٹہ کناری والے کپڑے پہناتے تھے۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا ایک عظیم بت پرست بڑے اہتمام سے پشمینے کے کپڑے سلوا رہا تھا۔ میں دیکھ کر حیران ہوا کیونکہ کپڑے انسانی قد کے نہ تھے۔ بہت بڑے بڑے تھے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ بیتاجی کے کپڑے ہیں۔ میں نے درزی سے کہا کہ تھوڑی روئی بھی ڈال دینا سردی کا موسم ہے۔ میری بات سن کر وہ بت پرست خاموش ہوگیا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا میں نے کئی بار اشتہار دیا ہے کہ کوئی سچائی پیش کرو میں اسے قرآن سے نکال کر دکھادوں گا۔ کوئی خشک و تر اس سے باہر نہیں۔ ایک ناپیداکنار سمندر ہے۔

آیت نمبر:61

سورہ الانعام کی آیت نمبر61۔

وہی ہے جو رات کو تمہیں بصورت نیند وفات دیتا ہے۔ وہ جانتا ہے جو تم دن میں کرچکے ہو۔ پھر تم کو دن کے وقت اٹھا دیتا ہے تاکہ اجل مسمّٰی پوری کی جاسکے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ جو تم کرتے تھے اس سے تمہیں آگاہ کرے گا۔

حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جرحتم۔ کسی پر جرح کی عیب لگایا۔ جوش دلایا۔ کسی کو نیند سے بیدار کردینا۔ مردہ اور زندہ دونوں کے لئے میت اور احیاء۔

حضرت علامہ فخر الدین رازی کہتے ہیں اجل مسمّٰی سے مراد نامۂ تقدیر میں لکھی ہوئی عمریں ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اجل مسمّٰی کی بحث پہلے بھی میں بارہا کرچکا ہوں۔ اجل مسمّٰی ایک مقررہ مدت ہے جس سے آگے بات جا ہی نہیں سکتی۔ اس وقت مردہ ہوکر انسان ختم ہوجاتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے بہت سی چیزیں ہیں جو آخری وقت آنے سے پہلے ہلاک کردیتی ہیں۔ بیماریاں' بدپرہیزیاں' بیماریاں اتنی بڑھ چکی ہیں کہ جتنی صلاحیتیں اللہ نے انسان میں رکھی تھیں کہ وہ زندہ رہے اس سے پہلے ہی وہ مرنے کو تیار ہوجاتا ہے۔ حادثات ہوجاتے ہیں۔

آیت نمبر:62

سورہ الانعام کی آیت نمبر62۔

وہ اپنے بندوں پر جلالی شان سے غالب ہے۔ وہ تم پر حفاظت کرنے والے نگران بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے رسول اسے وفات دے دیتے ہیں۔ وہ کسی حکم کی تعمیل میں کمی نہیں کرتے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ نے موت کے فرشتوں کا نظام جاری کررکھا ہے۔ جو عزرائیل کا نظام کہلاتا ہے۔ ان گنت فرشتے ہیں جو دوسرے کام کررہے ہیں۔ یہ خیال کہ اکیلا عزرائیل ہر جگہ بھاگا پھرتا ہے یہ غلط ہے۔

حضرت امام رازی نے کہا کہ یرسل علیکم حفظۃ۔ اللہ کی اپنے بندوں پر صفت قہاریت بھی ایسی ہے کہ وہ حفاظتی نگران بھیجتا ہے۔ یہ بات اس آیت میں اشارۃ النص کے طور پر ہے۔

حضور نے فرمایا کوئی بھی انسان کوئی فعل نہیں کرتا مگر موت اس کو ہر لحظہ جھانک رہی ہے۔ اگر اللہ کی تقدیر ہی نہ بچائے تو مرنا طبعی بات ہے۔ ڈاکٹر جانتے ہیں کہ دماغ سے ایک حکم' ایک حرکت' انگلی ہلانے کی حرکت میں بھی درمیان میں بے شمار چھوٹے چھوٹے وقفے ہوتے ہیں۔ اعصاب میں بعض کیمیکلز اس حکم کو بجالاتے ہیں۔ لمحے کے اربویں حصے میں بھی وہ کیمیکل کام نہ کرے، تو موت واقعہ ہوجاتی ہے موت حقیقت ہے۔ زندگی اتفاق ہے۔

ملک الموت۔ مجاہد سے مروی ہے کہ زمین ملک الموت کے لئے طشت کی طرح بچھادی گئی ہے۔ وہ ہر گھر جاتا ہے جس کو چاہتا ہے موت دے دیتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ قصے کہانیاں ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں تم پر حفاظت کرنے والے ہیں خدا نے ان کو بھیجا ہے۔ حدیث میں ہے کہ ہر بندے کے لئے ایک فرشتہ مقرر ہے۔ جو نیند اور بیداری میں شیطانی بلاؤں سے اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اصل تو حفاظت ہے ورنہ مرنے کے لئے تو ہر لحظہ ہر آدمی تیار بیٹھا ہے۔ اس کی زندگی کو لمبا کرنا اللہ کی تقدیر کے تابع ہے۔ اللہ کی طرف سے نگران مقرر ہے۔ وہ کس طرح کام کرتا ہے کوئی نہیں جانتا۔ ان نگرانوں کی لاتناہی تعداد ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا عکرمہ سے حدیث ہے کہ ملائکہ ہر ایک شر سے بچانے کے لئے ساتھ ہوتے ہیں اور جب تقدیر مبرم نازل ہوتی ہے تو یہ الگ ہوجاتے ہیں۔

آیت نمبر:63

سورہ الانعام کی آیت نمبر63۔

پھر وہ لوٹائے جاتے ہیں اللہ کی طرف جو حقیقی پیدا کرنے والا ہے۔ خبردار فرمانروائی اسی کی ہے اور وہ حساب لینے میں تیز ہے۔

آیت نمبر:64

سورہ الانعام کی آیت نمبر64

پوچھ کہ کون ہے جو بر و بحر کے اندھیروں سے نجات دینے والا ہے جبکہ تم اسے گریہ وزاری سے پکار رہے ہوتے ہو اور مخفی طور پر بھی۔ اور کہتے ہو کہ اگر اس آفت سے نجات عطا فرمادے تو ہم ضرور شکرگزاروں میں سے ہوں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ آیت بھی ایسی ہے جس کی وضاحت ہوچکی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ان آیات کا مطلب یہ ہے کہ بعض گنہگاروں کو ہلاک کرنے کے لئے اللہ اپنے قہری ارادے طوفان کی صورت برپا کرتا ہے اور پھر ان کی تضرع سے ان کو بچا بھی لیتا ہے۔ حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ پھر ایسی ہی حرکتیں کریں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جب بچ جاتے ہیں تو یہ ہولناک وقت گزرنے کے بعد پھر ویسے کے ویسے ہوجاتے ہیں۔

آیت نمبر:65

سورہ الانعام کی آیت نمبر65۔

کہہ دے اللہ ہی ہے جو دکھ سے نجات دیتا ہے اور ہر بے چینی سے بھی۔ پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نجات دینے والا تو اللہ ہی ہے۔ انسان اپنی کوتاہی سے بیمار ہوتا ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم کا قول قرآن میں مذکور ہے ... میں اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے بیمار ہوتا ہوں اور اللہ ہی ہے جو شفا دیتا ہے۔ کسی قسم کی بے چینی ہو۔ اللہ سکون دیتا ہے۔ فرمایا بے چینی بھی بیماری ہی ہے۔ اور جب اللہ سکون دے دیتا ہے تو انسان پھر شرک شروع کردیتا ہے۔

آیت نمبر:66

سورہ الانعام کی آیت نمبر66۔

کہہ دے وہ قادر ہے اس پر کہ تمہارے اوپر سے یا تمہارے قدموں سے عذاب دے یا شکوک میں مبتلا گروہوں میں بانٹ دے دیکھ کس طرح نشانوں کو ہم پھیرتے ہیں تاکہ کسی طرح سمجھ جائیں۔

شیعا: انتشار۔ خبر پھیل گئی۔ قوم پھیل گئی۔ ایندھن ڈال کر آگ کو بھڑکا دیا۔ تیز کردیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بخاری میں حدیث ہے۔ حضرت جابر ؓ روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اعوذ بوجہک۔ میں تیرے منہ کی پناہ مانگتا ہوں تیرے حسین چہرے کی پناہ چاہتا ہوں۔ تیری رضا کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ تیرے پُرجلال چہرے کی پناہ مانگتا ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک لمبی روایت ہے اس کا کچھ حصہ بیان کرتا ہوں۔ ابن جریر الطبری میں ہے کہ ایک دفعہ آنحضور ﷺ نے بہت لمبی نماز پڑھائی۔ جب حضور ﷺ نے نماز ختم کی تو کسی نے عرض کیا آج حضورؐ نے خلاف معمول بہت لمبی نماز پڑھائی۔ آنحضور ﷺ کا دستور تھا کہ لمبی نمازیں نہیں پڑھاتے تھے۔ مگر بعض دفعہ کسی خاص غیر معمولی حکمت کی وجہ سے ایسا کیا۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا یہ نماز امید اور خوف والی تھی۔ میں نے اس نماز میں اپنے رب سے تین دعائیں مانگی ہیں۔ ان میں سے ایک دعا ہے جو قبول نہیں ہوئی وہ دعا یہ تھی کہ میری امت کے افراد آپس میں نہ لڑیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس انذاری پیشگوئی کے مطابق امت کے افراد آپس میں کس طرح لڑتے ہیں۔ ہر وقت دنگا فساد جما رہتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا اوپر سے عذاب سے مراد ہے کوئی ظالم بادشاہ مسلط ہو جائے۔ بیرونی دشمن حملہ آور ہو جائے۔ اور قدموں سے نیچے سے عذاب سے مراد ہے کہ زلزلے سے زمین پھٹ جائے' اپنے نوکروں سے ہلاک ہو جائے یا رعایا مخالف طور پر اٹھ کھڑی ہو۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ضروری نہیں کہ خدا ہر وقت ایک ہی رنگ میں عذاب دے خدا نے عذاب کی کئی اقسام رکھی ہیں۔ اوپر سے یا نیچے سے۔ جنگ اور لڑائی بھی عذاب ہے۔ اللہ فرماتا ہے کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ خدا کے پاس ایک ہی قسم عذاب کی ہے۔ خدا کی عادت ہے کہ ایک پہلو اخفاء کا رکھتا ہے ورنہ چاہے تو چن چن کر بڑے بدمعاش ہلاک کردے اور سب لوگ ایک ہی دن میں سیدھے ہو جائیں۔

آیت نمبر:67

سورہ الانعام کی آیت نمبر67۔

قوم نے اسے جھٹلایا حالانکہ وہ حق تھا۔ کہہ دے

میں تم پر نگران نہیں ہوں۔
حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ نگران تو ہیں مگران کے جو آپؐ کو مانتے ہیں۔

آیت نمبر:68

سورہ الانعام کی آیت نمبر68۔
ہر پیش خبری کے لئے ایک وقت اور جگہ مقرر ہے۔ عنقریب تم جان لوگے۔
حضرت خلیفہ رابع ایدہ اللہ نے فرمایا مستقر: اس کا مطلب کسی جگہ جم کر بیٹھ جانے سے ہے۔ جس طرح سردی جما دیتی ہے۔ انسان کو جب کہیں آگے پناہ نہ ملے تو وہ بیٹھ جاتا ہے۔ ایک لفظ ہے قُراس کے برعکس سے حُر یعنی گرمی جو حرکت کو چاہتی ہے۔ تمام حرکات گرمی سے پیدا ہوتی ہیں۔ ایٹم کے گرد جو ذرے اوپر جاتے اور نیچے آتے ہیں اور کیمیاوی حالت میں جو ملاپ کرتے ہیں وہ گرمی کی حالت میں ہوتا ہے۔ اگر نیچے چلے جائیں تو کوئی رد عمل نہیں ہوتا۔ حضرت صاحب نے فرمایا گرمی ہو یا سردی نظام خدا کی قدرت کے تابع کام کرتا ہے۔

آیت نمبر:69

سورہ الانعام کی آیت نمبر69۔
اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو آیات سے تمسخر کرتے ہیں تو تو ان سے الگ ہو جا۔ جب تک وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں اگر بھول چوک ہو جائے تو یاد آنے پر ساتھ نہ بیٹھ۔
حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ہنسی ٹھٹھا کرنے والے کے ساتھ نہ بیٹھ۔ غلطی سے بیٹھ بھی جا تو اٹھ کر دوبارہ نہیں بیٹھنا۔ اگر بیٹھنا نصیحت کے تعلق میں ہو تو یہ الگ بات ہے۔ ان کے ساتھ بیٹھنا محبت کا سلوک کرنا بے غیرتی ہے۔ اس سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔
حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا جہاں اللہ کی آیت سے تمسخر ہو رہا ہو وہاں کوئی بھلا مانس چلا جائے اور بھولے سے کوئی بات کر دے گا۔ اس کو روکنے کے لئے یہ ارشاد فرمایا ہے۔
حضرت خلیفہ رابع نے حدیث بیان فرمائی۔ کسی شخص کے حالات معلوم کرنے ہوں تو اس کے دوستوں کے حالات معلوم کرو جن کے ساتھ اس کا اٹھنا بیٹھنا ہے۔ جن کے ساتھ یہ ہنسی مذاق کرتا ہے۔

آیت نمبر70

سورہ الانعام کی آیت نمبر70
اور جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان پر ان لوگوں کے حساب کتاب کی کوئی ذمہ داری نہیں۔ صرف نصیحت کرنا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا یعنی جو لوگ تقویٰ نہیں کرتے ان کے بارے میں تقویٰ اختیار کرنے والوں کی کوئی ذمہ داری نہیں لیکن یہ فرمایا ہے۔ بار بار ان کو نصیحت کرتا رہ۔ نصیحت کرنا ضرور فائدہ دیتا ہے۔ کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ہوتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا بعض وقت انسان جلد تھک کر نصیحت چھوڑ دیتا ہے۔

سیالکوٹ کا واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اپنا ایک واقعہ بیان فرمایا۔ ایک دفعہ میں سیالکوٹ کی بیت الذکر میں گیا۔ اس وقت دیکھا کہ وہاں کوئی بھی نمازی نہ تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ بڑا خطرناک جھکڑ چل رہا تھا اور طوفان آیا ہوا تھا۔ اس بیت الذکر میں میں پہلے بھی بارہا جا چکا تھا اور لوگوں کو بار بار کہہ چکا تھا کہ فجر کی نماز میں اٹھا کرو۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ صرف ایک شخص آیا بیٹھا ہے۔ یہ وہ شخص تھا جو ہر دفعہ میری بات سنتا تھا اور انکار کر دیتا تھا۔ اس نے مجھے میری بات یاد کروائی اور کہا کہ تبدیلی میرے اندر سے پیدا ہوئی ہے۔ وہ تبدیل ہو چکا تھا۔ وہ دیکھتا تھا کہ یہ خدا کا بندہ نصیحت کرنے آتا ہے۔ اندر سے اس کا دل کھایا گیا تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ مضمون اللہ نے آنحضرت ﷺ کو سب سے زیادہ سکھایا ہے۔ نصیحت کرتا چلا جا یہ ضرور فائدہ پہنچائے گی۔

آیت نمبر:71

سورہ الانعام کی آیت نمبر71
اور تو ان لوگوں کو چھوڑ دے جنہوں نے دین کو کھیل کود اور نفسانی خواہشات کے پورا کرنے کا ذریعہ بنا رکھا ہے۔ دنیا کی زندگی دھوکا ہے۔ قرآن کے ذریعہ ان کو نصیحت کرا ایسا نہ ہو کہ کوئی جان لاعلمی میں ہلاک ہو جائے۔ اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے نہ شفاعت کرنے والا۔ اگر یہ برابر کا بدلہ پیش کریں تب بھی ان سے نہیں لیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں بسبب اس کے جو انہوں نے کمایا یہ ہلاک کئے جائیں گے۔ ان کو کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا اور ان کے انکار کرنے کی وجہ سے ان کو دردناک عذاب ہوگا۔
حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا' تبسل۔ امام راغب نے لکھا ہے کسی چیز کو سمیٹنا روکنا۔ استعارۃً ترش کے معنوں میں۔
ترش روئی اور غصے سے بات کرنے کو تبسل کہتے ہیں اپنی ذات میں سمٹ جانا۔
حمیم: سخت گرم پانی کو کہتے ہیں۔ ایسا دوست جو گرمی اور سختی میں کام آنے والا ہو بے وفائی نہ کرے اسے بھی حمیم کہتے ہیں۔
حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حمیم کی تفسیر میں فرمایا کالجوں میں کس قدر غفلت کا سامان ہے۔ دین کو بے حقیقت سمجھتے ہیں۔ کالجیئیٹوں کو استغفار کی ضرورت ہے۔

حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا یہ بھی اسی قسم کی آیت ہے جو پہلے گزر چکی ہیں اور ان پر بحث بھی ہو چکی ہے اب یہ ایک قسم کی دوہرائی ہو رہی ہے۔
حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دنیا میں جتنے بھی زندگی کے کھیل تماشے ہیں یہ وقتی دل بہلاوے کی باتیں ہیں جو اصل مقصد سے انسان کو باز رکھتی ہیں۔ یہ چیزیں خدا سے غافل کر کے آخر کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ اس وقت کوئی شفاعت قبول کرنے والا نہ ہوگا۔ کوئی بدلہ ان سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ آنحضرت ﷺ شفیع المذنبین ہیں۔ آپؐ کو اللہ نے شفاعت کرنے کی اجازت دی ہے۔ آپؐ جانتے ہیں کہ کون اس لائق ہے کہ اس کی شفاعت کی جائے۔ حضور نے فرمایا جہاں تک برابر کے بدلہ کا تعلق ہے اس دنیا میں تو بدلہ پورا نہ بھی ہو تو تھوڑا سا دینے سے بھی خدا راضی ہو سکتا ہے۔ قیامت کے دن حساب کے وقت' اللہ فرماتا ہے کہ اگر بندہ قادر ہوتا اور زمین آسمان کے برابر سونا گناہوں کی معافی کے لئے دے دیتا۔ تب بھی قبول نہ کیا جاتا۔ اس لئے کہ اللہ کو تو ضرورت کوئی نہیں ہے۔ دنیا میں خرچ کرنا استغفار کا بہانہ ہے حضور نے فرمایا کھولتے پانی سے انسان جس طرح دور بھاگتا ہے۔ اگر اسے پتہ لگ جائے کہ دنیا کی لذتوں میں پڑ کر کیا گند اس کو لگ جائے گا تو وہ اس سے اسی طرح دور بھاگے گا جس طرح کوئی شخص کھولتے پانی سے بھاگتا ہے۔

مبشر احمد محمود صاحب

"یہ خون خاک نشیناں......"

"چنیوٹ کے قریب ویگن اور ٹرین کے تصادم میں آٹھ افراد ہلاک اور پانچ شدید زخمی ہوگئے۔"
"موٹروے پر تیز رفتاری کے باعث الٹ جانے والی بس کے باون مسافر زندہ جل گئے۔"
مگر یہ کوئی ایسی خبریں نہیں ہیں کہ جن پر عوام الناس کی طرف سے زیادہ حیرت یا صدمہ اور ارباب حکومت کی طرف سے کسی فوری اصلاحی رد عمل کی توقع رکھی جائے ۔ اس طرح کی خبریں تو ہماری روزمرہ کی زندگی کا معمول بن چکی ہیں اور کوئی دن ایسا نہیں جاتا جب ایسے درجنوں معلوم اور نامعلوم حادثات میں بیسیوں معصوم اور بے گناہ انسان لقمہ اجل نہ بن جاتے ہوں یا ہمیشہ کی معذوری کا عذاب نہ اوڑھ لیتے ہوں۔ ہماری سڑکوں اور شاہراہوں پر خون کا یہ کھیل اپنی پوری شدت اور سفاکی کے ساتھ جاری ہے مگر کبھی کسی صاحب اختیار کی طرف سے اس کے تدارک کی کوئی کوشش تو کیا اس کا احساس تک دیکھنے اور سننے میں نہیں آیا۔

بقول فیض ؎

پکارتا رہا بے آسرا' یتیم لہ...
کسی کو بہر سماعت نہ وقت تھا نہ دماغ

یقین نہیں آتا کہ احسن التقویم انسان اتنا بے وقعت اور اس کا خون اتنا ارزاں بھی ہو سکتا ہے۔
حیرت کی بات تو یہ ہے کہ اسی معاشرے مین ایک طرف تو انسانی زندگی اتنی اہم اور قیمتی ہے کہ کسی ایک انسان کی بحالیٔ صحت یا بقائے حیات کے لئے بجا طور پر تمام وسائل بروئے کار لائے جاتے ہیں اور بڑی سے بڑی قربانی دے کر بھی اس کی جان بچانے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ عدالتوں میں کسی ایک جان کو بچانے یا کسی ایک جان کے اتلاف کا باعث بننے والے کو سخت ترین سزا دلوانے کے لئے بے پناہ زور و زر صرف کر دیا جاتا ہے۔ لیکن دوسری طرف یہی انسان اتنا بے قیمت ہو جاتا ہے کہ صبح و شام بغیر کسی قصور اور خطا کے بے دریغ قتل کیا جاتا ہے مگر معاشرے اور حکومت کی تمام سطحوں سے بے حس اور بے اعتناء خاموشی کے سوا کچھ سنائی نہیں دیتا۔

نہ' مدعی' نہ شہادت حساب پاک ہوا
یہ خون خاک نشیناں تھا رزق خاک ہوا

یہ صورت حال اس وقت اور بھی تکلیف دہ ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ حادثات کی شکل میں اس قتل عام کا شکار ہونے والے افراد میں سے بیشتر معاشرہ کے اس حصہ سے تعلق رکھتے ہیں جو سب سے زیادہ صاحب عمل' فعال اور پیداواری حصہ ہے۔ یہ بدقسمت لوگ اپنی کسی نہ کسی معاشی و معاشرتی ضرورت کے تحت ہی سفر کر رہے ہوتے ہیں اور اس طرح گویا یہ اکیلے نہیں ہوتے بلکہ ان کے ساتھ ان کے کئی متعلقین اور وابستگان کی ضروریات ان کی خوشیاں اور ان کے مستقبل کے امکانات بھی سفر کر رہے ہوتے ہیں۔ لہٰذا جب کوئی ایک شخص حادثے کا شکار ہو کر ہلاک یا معذور ہوتا ہے تو اس کے ساتھ کئی اور معصوم افراد بھی زندہ درگور ہوتے ہیں۔ معاشرہ صرف ایک موت کا دکھ نہیں سہتا' کئی زندگیوں کا بوجھ بھی اس کے کندھوں پر آ پڑتا ہے۔ ذرا ان حادثات کے مقتولین اور متاثرین کی فہرست اٹھا کر دیکھئے۔ ملک و ملت کے کیسے کیسے جواہر تابناک' صاحبان علم و ادب' ماہرین فنون' لیڈران' طلباء اور اپنے خون پسینے کے رزق سے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ اپنی مادر وطن کی کفالت کرنے والے کارکن' کسان اور محنت کش شاہراہوں کے اس خون نوش عفریت کی نذر ہو چکے ہیں۔ زندگی بھر کی کاوشوں۔ مشقتوں اور عرق

ریزیوں کا یہ انجام! اتنی بے وقعت اور بے مقصد موت؟ ذرا سوچئے۔ انسان اور انسانیت کی یہ کتنی بری تذلیل ہے اور ملک وملت کا یہ کتنا عظیم نقصان ہے۔ بقول طاہر عارف

رگوں میں ماں کی جو دوڑتا تھا
لہو سڑک پہ وہ بہہ گیا ہے

یہ کتنا بڑا ظلم اور کیسا ناقابل معافی جرم ہے' بجز صاحب دل کے کون سمجھے گا؟

کیا اس الم ناک صورت حال کا تدارک کیا جا سکتا ہے؟ کیا اس خونی کھیل کو بند کرنا ممکن ہے؟ جی ہاں! مگر اس کے لئے محض سطحی بیان بازی اور عارضی و عبوری کاروائیوں کی بجائے نہایت سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ حقیقت پسندانہ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ درست ہے کہ ہمارے ہاں بیشتر سڑکوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے' شاھراہوں پر ٹریفک کا بوجھ بہت زیادہ ہے۔ بیشتر گاڑیاں بہت پرانی اور پبلک ٹرانسپورٹ کے طور پر ناقابل استعمال ہیں۔ ٹریفک پولیس بدعنوان ہے اکثر گاڑی مالکان حد درجہ حریص ہیں وغیرہ وغیرہ مگر ٹریفک حادثات کے اعداد و شمار دیکھنے اور ان کی نوعیت کا تجزیہ کرنے سے صاف پتہ چلتا ہے کہ کل حادثات کا تقریباً نوے فیصد ڈرائیور کی نااہلی' عدم تربیت' غفلت اور اس کے نتیجہ میں اختیار کی جانے والی بے احتیاطی اور تیز رفتاری کے باعث پیش آتے ہیں۔ دوسری وجوہات کے سبب رونما ہونے والے حادثات کی شرح نہایت کم ہے۔

اس وقت صورت احوال یہ ہے کہ ڈرائیونگ کا پیشہ اختیار کرنے کے لئے کسی بھی قسم کی تعلیمی استعداد یا مخصوص تربیت کی ضرورت نہیں ہے۔ سفر کرنے والوں کی اکثریت ان پڑھ' ٹریفک قوانین سے قطعی نابلد اور نیم تربیت یافتہ ڈرائیوروں کے رحم وکرم پر ہوتی ہے جو عموماً ہیلپر یا کنڈیکٹر سے "ترقی" کرتے کرتے رفتہ رفتہ خود ہی ڈرائیور اور پھر "استاد ڈرائیور" بن جاتے ہیں۔ لائسنس حاصل کرنے کے لئے تو کسی بھی قسم کی ٹریننگ یا استعداد ثابت کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ آپ معمولی رقم خرچ کر کے چند دن کے اندر اندر کسی نابینا' کسی وفات یافتہ یا کسی شیر خوار بچہ کے نام کا لائسنس بہ آسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسا لائسنس ظاہر ہے کہ ڈرائیونگ کے لئے نہیں ہوتا' انسانی زندگیوں سے کھیلنے اور قتل عام کرنے کا اجازت نامہ ہوتا ہے۔

ان حالات میں دیگر بے شمار اقدامات اور اصلاحات سے بھی پہلے (جو اپنی جگہ یقیناً اہم ہوں گے) اگر صرف ڈرائیوروں کے لئے کم سے کم عمر' تعلیمی استعداد اور ضروری ٹریفک کے قوانین پر مکمل اور موثر عمل درآمد کا نظام وضع کر دیا جائے اور پوری سختی اور شدت کے ساتھ اس کی تعمیل کروائی جائے تو خدا کے فضل کے ساتھ انسانی خون کی اس ارزانی کو بڑی حد تک روکا جا سکتا ہے اور بے شمار افراد اور ان کے خاندان عمر بھر کی اذیت اور عذاب سے بچائے جا سکتے ہیں۔ صرف شدت احساس کو بیدار کرنے کی اور انسانی جان کی حرمت کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

حا

ہے کوئی خواب کی تعبیر بتانے والا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32478 میں بشیر احمد ولد چوہدری فضل احمد قوم پسوال گجر پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے چوبیس ایکڑ واقع بھوپال والہ ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/6125000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع نمبر 15/1 محلہ باب الابواب ربوہ مالیتی۔/400000 روپے۔ 3۔ ٹیوب ویل جانوروں کے لئے مکان وغیرہ مالیتی۔/50000 روپے۔ اور مکان نمبر 288/DIII واپڈا ٹاؤن لاہور برقبہ دس مرلہ مالیتی۔/1825000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/8400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/160000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشیر احمد 288/D III واپڈا ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 افتخار احمد پسر موصی گواہ شد نمبر2 ممتاز احمد پسر موصی۔

مسل نمبر 32479 میں اقبال بیگم زوجہ منظور احمد صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 1/2 تولہ مالیتی۔/2500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/500 روپے۔ 3۔ ترکہ والدین سے شرعی حصہ اراضی 4 ایکڑ واقع موضع نوپور ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/400000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/403000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مبلغ۔/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ اقبال بیگم رلیو کے ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 رشید احمد ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32480 میں محمد کلیم احمد ولد چوہدری خلیل احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 106 تحریک جدید دارالنصر ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد کلیم احمد کوارٹر نمبر 106 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر1 خلیل احمد مبشر وصیت نمبر 20267 والد موصی گواہ شد نمبر2 مغفور احمد منیب وصیت نمبر 20559۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32481 میں شاہدہ ندیم بنت محمد صادق صاحب ندیم قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/34 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5361 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شاہدہ ندیم 2/34 دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157 چچا حقیقی موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد صادق ندیم والد موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32482 میں احتشام البدر ولد محمد صادق ندیم صاحب قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/34 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ العبد احتشام البدر 2/34 دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد صادق ندیم والد موصی گواہ شد نمبر2 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157 چچا حقیقی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32483 میں منور احمد شاہد ولد چوہدری فضل احمد صاحب عثمان والا نزد ربوہ حال کوارٹر نمبر 62 تحریک جدید ربوہ قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والا ربوہ حال کوارٹر نمبر 62 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 4 ایکڑ زرعی زمین واقع موضع عباس نگر چک متھرومہ عثمان والا نزد ربوہ مالیتی۔/1400000 روپے۔ 2۔ پلاٹ نمبر 15/1 برقبہ 5 مرلہ واقع محلہ دارالفضل ربوہ

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

تقریب رخصتانہ

○ مکرم چوہدری نذر محمد صاحب نذیر گولیکی صدر محلّہ دارالشکر ربوہ کی بیٹی عزیزہ عابدہ نسرین صاحبہ جس کا نکاح دو ماہ قبل ہمراہ عزیز مکرم کلیم احمد کاشمیری صاحب مربی ابن مکرم چوہدری نذر محمد صاحب آف ندھیری آزاد کشمیر سے ہوا تھا کی تقریب رخصتانہ مورخہ 2000-1-11 گولیکی ہاؤس دارالشکر میں عمل میں آئی۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل الاعلیٰ نے دعا کرائی۔

اگلے روز کلیم احمد کاشمیری صاحب مربی سلسلہ نے چار بجے شام انصار اللہ گیسٹ ہاؤس میں دعوت ولیمہ دی۔ مکرم مولانا صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ رشتہ بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم راشد جاوید صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 12۔ جنوری 2000ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام حضور ایدہ اللہ نے حزقیل جاوید عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد اختر صاحب دارالعلوم وسطی کا پوتا اور مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب شاداب کالونی ملتان کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنی رحمت سے نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور صحت و تندرستی والی لمبی عطا کرے آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم رانا بدیع الزمان صاحب انسپکٹر بیت المال آمد کی والدہ محترمہ شریفہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری امیر حمزہ صاحب مرحوم دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ عرصہ چھ ماہ سے ٹانگوں اور ریڑھ کی ہڈی میں درد کی وجہ سے صاحب فراش ہیں احباب جماعت سے کامل شفا یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بازیافتہ انگوٹھی

○ مورخہ 2000-1-9 کو نماز عید کے موقع پر بیت اقصیٰ سے ایک عدد سونے کی انگوٹھی ملی ہے جس صاحبہ کی ہو وہ نشانی بتا کر دفتر لجنہ اماء اللہ ربوہ سے وصول کر لیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ محض خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے مکرم عطاء الحبیب خالد صاحب ابن مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد مربی سلسلہ ' کنگز کالج ' یونیورسٹی آف لنڈن کے شعبہ الیکٹرانک انجینئرنگ سے بطور پی ایچ ڈی کامیاب قرار پائے ہیں۔ الحمد للہ آپ کے مقالہ کا عنوان Advanced Semi Conductor Devices تھا۔ عزیز موصوف خالد احمدیت حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کے پوتے اور حضرت قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی مرحوم کے نواسے ہیں۔

جملہ احباب سے آپ کی بیش از پیش علمی ترقیات اور مقبول بارگاہ الٰہی خدمات دینیہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

دو کارکنان کی ضرورت ہے

ادارہ الفضل ربوہ کو وصولی چندہ الفضل کے لئے دو کارکنان کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور ادارہ الفضل کے لئے کام کرنا چاہتے ہوں اپنی درخواستیں امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ 25- جنوری تک بھجوائیں۔ ان کو بالمقطع الاؤنس درجہ دوم دیا جائے گا۔ عمر 30 تا 50 سال ہو۔ تعلیمی قابلیت ایف اے ہو۔ اور تسلی بخش دینی معلومات رکھتے ہوں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رپورٹ زیارت مرکز واقفین نو گوجرانوالہ شہر

○ گوجرانوالہ شہر کے 8 مختلف حلقہ جات سے 112 واقفین اور والدین پر مشتمل ایک وفد 23- نومبر 99ء کو زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا۔ وفد سیر کے لئے دریائے چناب کے کنارے پکنک پوائنٹ پر بھی گیا دارالضیافت میں بچوں کے درمیان مختلف علمی مقابلہ جات کرائے گئے اور انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے وفد سے ملاقات کی اور مختلف نصائح فرمائیں۔ مکرم وکیل صاحب وقف نو سے بھی وفد کی ملاقات کرائی گئی محترم وکیل صاحب وقف نو نے سیکرٹریان حلقہ جات سے بھی ملاقات کی اور مختلف نصائح فرمائیں۔ 24- نومبر 99ء کو وفد نے بیت المبارک اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری دیکھا۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے ملاقات ہوئی بعد ازاں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ سے وفد کی ملاقات کرائی گئی۔ وفد شام کو ربوہ سے واپس گوجرانوالہ روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چیچنیا کے خلاف ایٹمی ہتھیاروں کی دھمکی

روس کے قائم مقام صدر پیوٹن نے دھمکی دی ہے کہ چیچنیا کے خلاف ایٹمی ہتھیار بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے موجودہ فوجی تیاریاں اطمینان بخش نہیں ہیں۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ روس کی طرف سے ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کا مقصد دنیا کو یہ باور کرانا ہے کہ امریکہ واحد سپرپاور نہیں ہے روس بھی بڑی طاقت ہے۔ نئی حکمت عملی کے تحت روس جوہری ہتھیاروں کے استعمال کو آسان بنانا چاہتا ہے۔ جنگ میں شدت آجائے گی۔ امریکہ نے کہا ہے کہ خواہ روس ناراض ہو امریکی سفارت کار چند روز میں چیچن وزیر خارجہ سے ملاقات کریں گے۔

گروزنی میں جانبازوں کی کامیابیاں

چیچن جانبازوں نے گروزنی کی جانب روسیوں کی بڑی پیش قدمی روک دی ہے۔ روسی فوج نے گھر گھر تلاشی کی کارروائیاں بڑھا دی ہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں 30 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں حزب المجاہدین، لشکر طیبہ اور حرکت المجاہدین کے جوانوں نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ککرناگ میں بھارتی فوجی کیمپ پر راکٹوں کی بارش کردی تین بیرکیں تباہ کردیں اور 30 بھارتی فوجی ہلاک کردیئے۔

پابندیاں لگانے والے افغانستان سے واقف نہیں

افغانستان کے سربراہ ملا عمر نے کہا ہے کہ ہم پر پابندیاں لگانے والے افغانستان کی تاریخ سے واقف نہیں۔ غیور افغانوں نے کبھی کسی سامراجی طاقت کے آگے سر نہیں جھکایا۔ امریکہ اور اس کے حواریوں کی آنکھوں میں ہمارے انقلابی اقدامات کانٹے کی طرح کھٹکتے ہیں۔

تاج محل دیکھنے کی فیس

حکومت بھارت نے تاج محل دیکھنے کے لئے نئی فیس کا اعلان کیا ہے۔ غیر ملکیوں کے لئے دن کے وقت فیس 500 روپے اور رات کو 1000 روپے ہے جبکہ بھارتیوں کے لئے یہ فیس دن میں 105 روپے اور رات کو 200 روپے ہے۔

یلسن نے پیشگوئیاں غلط کر دیں

امریکی صدر بل کلنٹن نے روس کے مستعفی ہونے والے صدر بورس یلسن کی جمہوریت کے لئے خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یلسن نے تمام پیشگوئیاں غلط ثابت کر دیں۔ ملک کو ڈکٹیٹر شپ اور کیمونسٹ نظام کے شکنجے سے نکالنے میں ان کا کردار اہم ترین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب یلسن کے جانشین کو بھی چاہئے کہ آئندہ صدارتی الیکشن تک خود کو جمہوریت کا محافظ ثابت کرے۔

انڈونیشیا کے فسادات کے پیچھے فوج ہے

انڈونیشیا میں فرقہ وارانہ فسادات کے پیچھے فوج کا ہاتھ ہے۔ جو صدر عبدالرحمان واحد پر دباؤ ڈال کر طاقت کا توازن اپنے حق میں کرنا چاہتی ہے۔ اس رائے کا اظہار ایشیا ویک نے تازہ شمارے میں کیا ہے۔ فوج کا سابق سربراہ جنرل وارنٹو صدر واحد پر دباؤ ڈال کر اپنی سیاسی حیثیت منوانے کے درپے ہے۔ فساد زدہ علاقوں میں لوگوں سے وہ رائفلیں اور بم برآمد ہوئے ہیں جو انڈونیشی فوج کے زیر استعمال ہیں۔ جنرل وارنٹو ابون میں مارشل لاء لگانا چاہتے تھے مگر صدر واحد نے اسکی مخالفت کی۔

صدر واحد نے جرنیل کو برطرف کر دیا

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمان واحد نے فوج پر مکمل کنٹرول کی غرض سے مسلح افواج کے چیف ترجمان کو برطرف کر دیا ہے۔ تاہم جنرل وارنٹو ابھی تک کابینہ میں اپنا عہدہ سنبھالے ہوئے ہیں۔ مسلح افواج کے ترجمان نے دھمکی دی تھی کہ فوج پارلیمنٹ کے ذریعے عوام سے رابطہ کرے گی۔ حکومت پر تنقید ہماری ترجیح ہے۔ ائرفورس کے سربراہ کو انٹیلی جنس کا سربراہ بنا دیا گیا ہے۔ ائرفورس کے ایک دوسرے افسر کو فوج کا ترجمان بنا دیا گیا ہے۔ مسلح افواج کا کمانڈر بھی بحریہ کا افسر ہوگا۔ صدر نے بیوروکریسی میں بھی بڑے پیمانے پر ردوبدل کیا ہے۔

بقیہ صفحہ 6

مالیتی -/85000 روپے۔ 3- بھینس مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منور احمد شاہد کوارٹر نمبر 62 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 کریم الدین کوارٹر نمبر 62 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد شاہد وصیت نمبر 17281۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 15 جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 4 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 15 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 17۔جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-31
منگل 18۔جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-40
منگل 18۔جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-06

سلامتی کی ضمانت تک دستخط نہیں کریں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہم اپنی سلامتی کی ضمانت ملنے تک سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہیں کریں گے۔ ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ کے مخالف ہیں۔ بھارت کو کئی بار مثبت تجاویز دیں لیکن اس نے نہ صرف ایٹمی دھماکے کرنے میں پہل کی بلکہ بیلاسٹک میزائل ٹیکنالوجی کو بھی فروغ دیا جس سے پاک بھارت کشیدگی بڑھ گئی۔

جمہوریت کی بحالی مشکل ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے امریکی سینیٹروں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ معیشت کی اصلاح تک جمہوریت کی بحالی مشکل ہے۔ جمہوری اداروں پر یقین ہے اسی لئے ضلعی سطح پر الیکشن کروا رہے ہیں۔ انتخابی اصلاحات کرکے عوام کو اقتدار میں شریک کرنا چاہتے ہیں۔ ایسی جمہوریت دیں گے جس میں عوام اقتدار میں خود کو برابر کا حصہ دار تصور کریں گے۔

خفیہ والوں کی موجودگی قابل اعتراض نہیں

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سعید الزمان صدیقی نے کہا ہے کہ عدالت میں خفیہ والوں کی موجودگی قابل اعتراض نہیں ہے۔ نواز شریف کیس کی منتقلی بڑی بات نہیں۔ جج کو مکمل صوابدیدی اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی وقت بھی کسی مقدمہ کو دوسری عدالت میں منتقل کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ پر کسی قسم کا دباؤ نہیں۔ آئین کے مطابق آزادانہ کام کر رہے ہیں۔ مارشل لاء کی کوئی صورت حال نہیں۔ حکومت عدلیہ سے مکمل تعاون کر رہی ہے۔ جسٹس افراسیاب کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر دیگر ججوں سے بھی صحافیوں نے گفتگو کی۔ جسٹس ارشاد نے کہا کہ طیارہ کیس ہمارے پاس پہنچے گا تو دیکھیں گے۔ جسٹس مامون قاضی نے کہا کہ اس بارے میں کچھ نہیں کہوں گا۔

ضلعی الیکشن اسی سال کرادیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے امریکی سینیٹروں کی طرف سے بحالی جمہوریت پر زور دیئے جانے کے جواب میں کہا کہ ضلعی الیکشن اسی سال کرادیں گے۔

دورہ مفید رہا

امریکی سینیٹروں کے وفد کے سربراہ ٹام ڈیشل نے کہا کہ سی ٹی بی ٹی، مسئلہ کشمیر اور دہشت گردی کے موضوعات پر پاک امریکہ مذاکرات ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا دورہ مفید رہا۔

امریکی سینیٹروں سے مسلم لیگی وفد کی بات چیت

امریکی سینیٹروں نے حکومت کے علاوہ مسلم لیگ، پیپلز پارٹی، اے این پی اور ایم کیو ایم کے لیڈروں سے بھی ملاقات کی۔ مسلم لیگی وفد نے موقف اختیار کیا کہ سی ٹی بی ٹی پر فیصلہ صرف پارلیمنٹ کر سکتی ہے۔ دیگر پارٹیوں نے کہا کہ حکومت کا سیاسی عمل بحال کرنے کا کوئی ارادہ نہیں لگتا۔ امریکہ جمہوریت بحال کرائے۔ مسلم لیگی وفد نے کہا کہ اگر سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرانے ہیں تو پارلیمنٹ بحال کرائیں۔

وفاقی کابینہ میں سیاسی جماعتیں

وفاقی کابینہ میں اہم سیاسی جماعتوں کو نمائندگی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ متعلقہ افراد سے بات ہوگئی تو توسیع اور ردوبدل رواں ماہ کے آخر میں ہوگا دو بڑی سیاسی جماعتوں سے بالواسطہ رابطہ کیا جائے گا تاکہ وہ اپنے نمائندے خود نامزد کر سکیں۔ خبرنگار کا دعویٰ ہے کہ یہ فیصلہ جمہوریت کی بحالی کے لئے اصرار اور دباؤ کا سامنا کرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ نمائندہ حکومت بنانے اور حکومت کا تشخص سیاسی دکھانے کے لئے کیا گیا ہے۔

ججوں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت

ریٹائر ہونے والے جج مسٹر جسٹس افراسیاب نے کہا کہ عدالتوں پر مقدموں کا بوجھ کم کرنے کیلئے ججوں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقدمات کے فیصلے کرنا آسان کام نہیں۔

پاک بھارت خطرناک راستہ

پاکستان اور بھارت مذاکرات کریں کوئی بھی دوسرا راستہ خطرناک ہو سکتا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کو یکساں سلوک کا حقدار نہیں سمجھتے۔

بھارت کو ایٹمی طاقت تسلیم کرتے ہیں

امریکہ نائب وزیر خارجہ سٹروب ٹالبوٹ نے کہا ہے کہ بھارت کو ایٹمی طاقت تسلیم کرتے ہیں۔ جیسے ہتھیار چاہے بنائے۔ بھارتی اخبار روزنامہ ہندو میں شائع ہونے والے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ایٹمی عدم پھیلاؤ کے حوالے سے بھارت پر دباؤ جاری رہے گا۔

12۔اکتوبر کا اقدام درست تھا

پاکستان پیپلز پارٹی کی سربراہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ 12۔ اکتوبر کا فوجی اقدام درست تھا۔ نواز شریف عدلیہ اور فوج سمیت تمام اداروں کو اپنا تابع بنانا چاہتے تھے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف ضیاء الحق کی ڈگر پر چل نکلے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ الیکشن کی تاریخ فوراً مقرر کی جائے۔ بی بی سی کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ سابق دور میں ہمارے خلاف جھوٹے مقدمے بنائے گئے۔

جنرل مشرف کا مجوزہ پیکیج

ایک اخبار نویس نے دعویٰ کیا ہے کہ بحالی جمہوریت کے لئے ایک خصوصی پیکیج زیر غور ہے۔ جس میں آٹھویں ترمیم کی بحالی فوجی سربراہوں کی تقرری کا اختیار صدر کو دینے معطل پارلیمنٹ کو بحال کرکے یا نئی پارلیمنٹ کے انتخاب کے ذریعے آئینی ترمیم کی منظوری لینے پر غور کیا جا رہا ہے۔

آزاد کشمیر کی کابینہ توڑ دی گئی

آزاد کشمیر کے صدر بیرسٹر سلطان نے کابینہ توڑ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اخراجات میں کمی کیلئے وزارتیں کم کرنے کی ضرورت ہے۔ جلد نئی کابینہ بناؤں گا۔ تاہم سپیکر اور ڈپٹی سپیکر اپنی اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے رہیں گے۔ وزیراعظم سیکرٹریٹ کا عملہ بھی تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مشیر پارلیمانی سیکرٹری اور معاونین خصوصی دوسرے مرحلے میں فارغ ہونگے۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ ☎ 04524-213160

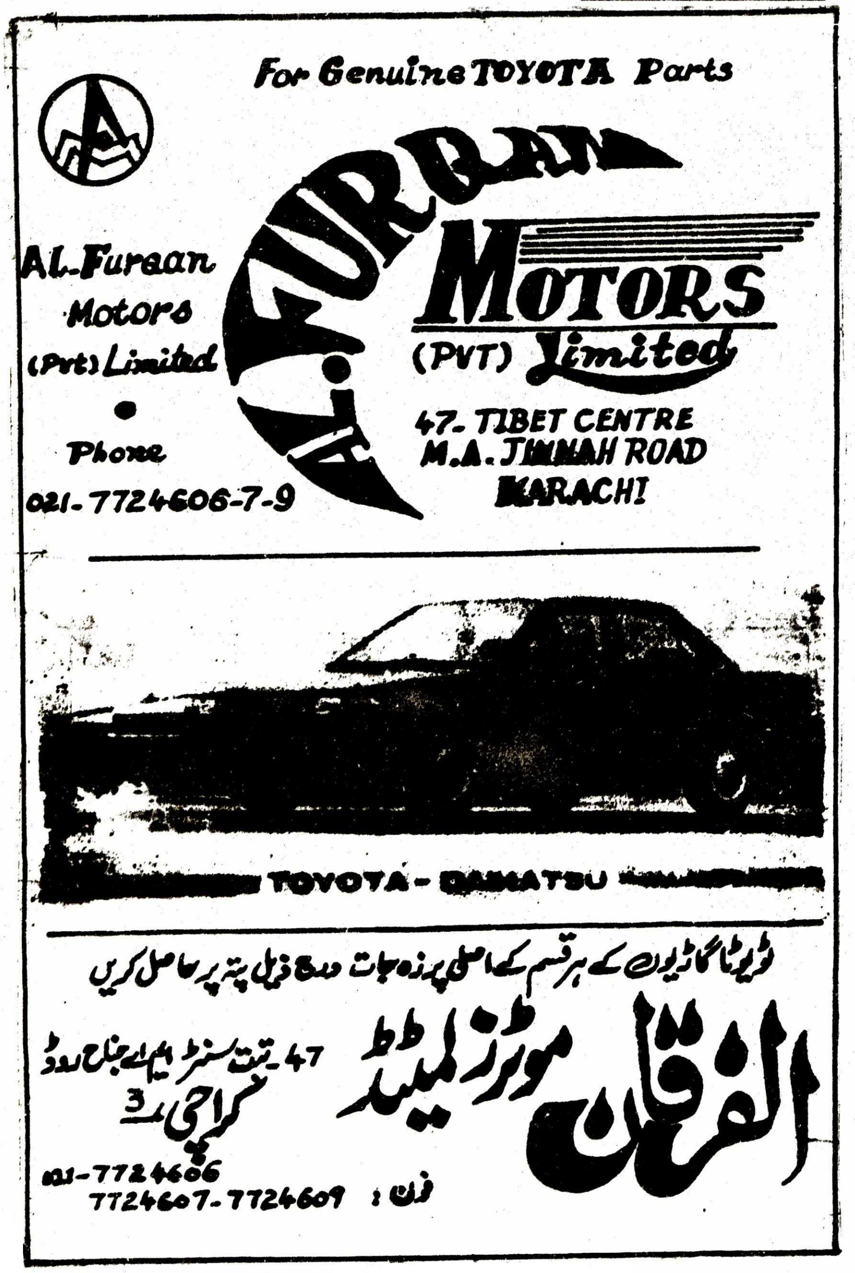

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61